# 7100 ـ عمربھرمیں کتنی باربیت اللہ کی زیارت کرنی چاہیے

**سوال**

میں نے دوجگہوں سے یہ سنا ہے کہ سنت میں اس بات کا اشارہ ملتا ہے کہ عمر بھر میں مکہ مکرمہ کی سات مرتبہ اوربیت المقدس کی ایک بارزیارت کرنی چاہیے ۔
توکیا مندجہ بالا کلام کی تحقیق میں آپ میرا کوئی تعاون کرسکتے ہیں ؟کیونکہ مجھے تواس کی کوئی دلیل نہیں ملی ۔

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

1 ـ مکہ میں بیت اللہ اورمسجد نبوی اورمسجداقصی میں نماز کی ادائیگی کی فضیلت میں بہت ساری احادیث آئی ہیں جن میں سے چند ایک ذیل میں پیش کی جاتی ہیں :

ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ( میری اس مسجد میں نماز ادا کرنامسجد حرام کے علاوہ دوسری مسجدوں میں ایک ہزار نماز کی ادائیگی بہتر ہے ) بخاری ( 1133 ) مسلم ( 1394 )

جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :( میری اس مسجد میں ایک نماز کی ادائیگی مسجدحرام کے علاوہ دوسری مسجدوں میں ایک ہزار نمازوں سےافضل ہے، اورمسجدحرام میں ایک نماز کی ادائیگی دوسری مسجدوں میں ایک لاکھ نمازوں سے افضل ہے )

ابن ماجہ ( 1406 ) مسند احمد ( 14847) بوصیری رحمہ اللہ تعالی نے ابن ماجہ کے حاشیہ الزاوئدمیں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

اورمسجداقصی میں نماز کے بارہ میں صحیح یہی ہے کہ وہ مسجدنبوی میں نماز کی ادائیگی کے چوتھے حصہ کے برابر ہے ۔

ابوذررضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے اوریہ ذکر کر رہے تھے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد افضل ہے یا بیت المقدس ؟ تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : ( میری اس مسجد میں ایک نماز اس میں چارنمازوں کی ادائیگی سے افضل ہے ، اوروہ نماز پڑھنے کی جگہ اچھی ہے ۔۔۔ ) اسے امام حاکم نے روایت کیا ہے ( 4 / 509 ) اوراسے صحیح کہا ہے اورعلامہ البانی اورامام ذہبی نے بھی اس کی

موافقت کی ہے جیسا کہ سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ میں حدیث نمبر ( 2902 ) کے آخرمیں ذکر ہے ۔

اوربیت المقدس میں پانچ سو نمازوں والی جو حدیث مشہور ہے وہ ضعیف ہے اس کی تفصیل کے لیے آپ علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی کی کتاب تمام المنہ صفحہ نمبر ( 292 ) کا مطالعہ کریں ۔

2 ۔ اوربیت اللہ کی زیارت کے وقت کے بارہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث وارد ہے جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : ( یقینا اللہ تعالی فرماتاہے : بیشک جس بندے کومیں نےجسمانی صحت دی اوراس کی معیشت میں بھی آسانی پیدا کی اوراس پر پانچ برس گزرجائیں اوروہ بیت اللہ نہ جائے تو وہ محروم ہے )

اسے ابن حبان ( 960 ) اورابویعلی ( 1 / 289 ) اورسنن بیہقی ( 5 / 262 ) نے روایت کیا ہے اور البانی نے السلسلۃ الصحیحۃ ( 1662 ) میں صحیح قرار دیاہے ۔

اوربیت اللہ میں جتنا بھی باربار جایا جائے افضل اوربہتر ہے جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بھی ہے : ( حج اورعمرہ تکرار سے کیا کرو کیونکہ یہ فقر اورگناہوں کو ختم کرڈالتے ہیں ) ترمذی ( 810 )

اورآپ نے جواپنے سوال میں یہ اشارہ کیا ہے کہ عمربھرمیں بیت اللہ کی سات باراوربیت المقدس کی ایک بار زیارت کی جائے توجس نے بھی آپ کویہ بتایا ہے اس سے اس کی دلیل اورحوالہ طلب کریں جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

( قل ھاتوا برھانکم )

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے تم اپنی دلیل پیش کرو ۔

کیونکہ بغیر کسی دلیل کے کسی بھی چیز کو واجب کرنا یا اس کی افضلیت بیان کرنا جائز نہیں ہے ۔

اللہ تعالی ہمیں اورآپ کواپنے پسندیدہ اوررضا مندی کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اورہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پراپنی رحمتوں کا نزول فرمائے .